www.bibletranslation.ws

یُوحنّا عارِف کا مُکاشفہ

باب ۱ یسُوع مسیح کا مُکاشفہ جو اُسے خُدا کی طرف سے
اِسلئے ہُوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جنکا
جلد ہونا ضرُور ہے اور اُس نے اپنے فرشتہ کو بھیج
کر اُسکی معرفت اُنہیں اپنے بندہ یُوحنّا پر ظاہر کیا
۲ جس نے خُدا کے کلام اور یسُوع مسیح کی گواہی کی
یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں
۳ شہادت دی ۝ اِس نبُوّت کی کتاب کا پڑھنے والا
اور اُسکے سُننے والے اور جو کُچھ اِس میں لِکھا ہے
اُس پر عمل کرنے والے مُبارک ہیں کیونکہ وقت
نزدِیک ہے ۝
۴ یُوحنّا کی جانب سے اُن سات کلیسیاؤں کے نام
جو آسیہ میں ہیں۔ اُسکی طرف سے جو ہے اور جو تھا اور
جو آنے والا ہے اور اُن سات رُوحوں کی طرف سے
۵ جو اُسکے تخت کے سامنے ہیں ۝ اور یسُوع مسیح کی طرف
سے جو سچّا گواہ اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں
میں پہلوٹھا اور دُنیا کے بادشاہوں پر حاکِم ہے
تمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔ جو ہم
سے محبت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خُون کے
۶ وسیلہ سے ہم کو گُناہوں سے خلاصی بخشی ۝ اور ہم
کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ کے لِئے
کاہن بھی بنا دِیا۔ اُسکا جلال اور سلطنت ابدُالآباد
۷ رہے۔ آمین ۝ دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا
ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھیگی اور جنہوں نے
اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھینگے اور زمین پر کے سب
قبیلے اُسکے سبب سے چھاتی پیٹینگے۔ بیشک۔
آمین ۝
۸ خُداوند خُدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے
یعنی قادرِ مُطلق فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومیگا
ہُوں ۝
۹ مَیں یُوحنّا جو تمہارا بھائی اور یسُوع کی مُصیبت
اور بادشاہی اور صبر میں تمہارا شریک ہُوں خُدا
کے کلام اور یسُوع کی نِسبت گواہی دینے کے باعِث
۱۰ اُس ٹاپُو میں تھا جو پتمُس کہلاتا ہے ۝ کہ خُداوند کے
دِن رُوح میں آگیا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی یہ
۱۱ ایک بڑی آواز سُنی ۝ کہ جو کُچھ تُو دیکھتا ہے اُسکو
کتاب میں لِکھ کر ساتوں کلیسیاؤں کے پاس بھیج
دے یعنی اِفسُس اور سمُرنہ اور پرگمُن اور تھواتیرہ
۱۲ اور سردِیس اور فِلدلفیہ اور لودیکیہ میں ۝ مَیں نے
اُس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لِئے مُنہ پھیرا جس
نے مُجھ سے کہا تھا اور پھر کر سونے کے سات چراغدان
۱۳ دیکھے ۝ اور اُن چراغدانوں کے بیچ میں آدمزاد سا
ایک شخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے
۱۴ کا سِینہ بند سِینہ پر باندھے ہُوئے تھا ۝ اُسکا سر اور
بال سفید اُون بلکہ برف کی مانند سفید تھے اور اُسکی
۱۵ آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانند تھیں ۝ اور اُسکے پاؤں
اُس خالِص پِیتل کے سے تھے جو بھٹّی میں تپایا گیا
۱۶ ہو اور اُسکی آواز زور کے پانی کی سی تھی ۝ اور اُسکے
دہنے ہاتھ میں سات سِتارے تھے اور اُسکے مُنہ میں سے
ایک دو دھاری تیز تلوار نِکلتی تھی اور اُسکا چہرہ اَیسا
۱۷ چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب ۝ جب مَیں
نے اُسے دیکھا تو اُسکے پاؤں میں مُردہ سا گِر پڑا اور
اُس نے یہ کہہ کر مُجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خوف نہ کر
۱۸ مَیں اوّل اور آخِر ۝ اور زِندہ ہُوں۔ مَیں مرگیا تھا اور
دیکھ ابدُالآباد زِندہ رہُونگا اور مَوت اور عالمِ ارواح کی
۱۹ کُنجیاں میرے پاس ہیں ۝ پس جو باتیں تُو نے دیکھیں
اور جو ہیں اور جو اِنکے بعد ہونے والی ہیں اُن سب کو
۲۰ لِکھ لے ۝ یعنی اُن سات سِتاروں کا بھید جنہیں تُو
نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا تھا اور اُن سونے

کے سات چراغدانوں کا۔ وہ سات ستارے تو سات
کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں اور وہ سات چراغدان
کلیسیائیں ہیں ۝

باب ۲

۱ افسس کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ
جو اپنے دہنے ہاتھ میں ستارے لئے ہوئے
ہے اور سونے کے ساتوں چراغدانوں میں پھرتا
۲ ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ ۝ میں تیرے کام اور تیری
مشقت اور تیرا صبر تو جانتا ہوں اور یہ بھی کہ تو
بدوں کو دیکھ نہیں سکتا اور جو اپنے آپ کو رسول کہتے
۳ ہیں اور ہیں نہیں تو نے انکو آزما کر جھوٹا پایا ۝ اور تو صبر
کرتا ہے اور میرے نام کی خاطر مصیبت اٹھاتے
۴ اٹھاتے تھکا نہیں ۝ مگر مجھ کو تجھ سے یہ شکایت
۵ ہے کہ تو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی ۝ پس
خیال کر کہ تو کہاں سے گرا ہے اور توبہ کر کے پہلے
کی طرح کام کر اور اگر تو توبہ نہ کریگا تو میں تیرے پاس
۶ آکر تیرے چراغدان کو اسکی جگہ سے ہٹا دونگا ۝ البتہ
تجھ میں یہ بات تو ہے کہ تو نیکلیوں کے کاموں سے
نفرت رکھتا ہے جن سے میں بھی نفرت رکھتا ہوں ۝
۷ جسکے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا
فرماتا ہے۔ جو غالب آئے میں اُسے اُس زندگی کے
درخت میں سے جو خدا کے فردوس میں ہے پھل
کھانے کو دونگا ۝

۸ اور سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ
جو اول و آخر ہے اور جو مر گیا تھا اور زندہ ہوا وہ
۹ یہ فرماتا ہے کہ ۝ میں تیری مصیبت اور غریبی کو جانتا
ہوں (مگر تو دولتمند ہے) اور جو اپنے آپ کو یہودی
کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ شیطان کی جماعت
۱۰ ہیں اُنکے لعن طعن کو بھی جانتا ہوں ۝ جو دکھ تجھے
سہنے ہونگے اُن سے خوف نہ کر۔ دیکھو ابلیس تم
میں سے بعض کو قید میں ڈالنے کو ہے تاکہ تمہاری
آزمائش ہو اور دس دن تک مصیبت اٹھاؤ گے۔
جان دینے تک بھی وفادار رہ تو میں تجھے زندگی کا
۱۱ تاج دونگا ۝ جسکے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں
سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے اُسکو دوسری موت
سے نقصان نہ پہنچیگا ۝

۱۲ اور پرگمن کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ
جسکے پاس دو دھاری تیز تلوار ہے وہ فرماتا ہے
۱۳ کہ ۝ میں یہ تو جانتا ہوں کہ تو شیطان کی تختگاہ میں
سکونت رکھتا ہے اور میرے نام پر قائم رہتا ہے اور
جن دنوں میں میرا وفادار شہید انتپاس تم میں
اُس جگہ قتل ہوا تھا جہاں شیطان رہتا ہے اُن
دنوں میں بھی تو نے مجھ پر ایمان رکھنے سے انکار
۱۴ نہیں کیا ۝ لیکن مجھے چند باتوں کی تجھ سے شکایت
ہے۔ اسلئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم
ماننے والے ہیں جس نے بلق کو بنی اسرائیل کے سامنے
ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھنے کی تعلیم دی یعنی یہ کہ وہ
۱۵ بتوں کی قربانیاں کھائیں اور حرامکاری کریں ۝ چنانچہ
تیرے ہاں بھی بعض لوگ اسی طرح نیکلیوں کی تعلیم کے
۱۶ ماننے والے ہیں ۝ پس توبہ کر۔ نہیں تو میں تیرے
پاس جلد آکر اپنے منہ کی تلوار سے اُنکے ساتھ لڑونگا ۝
۱۷ جسکے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا
فرماتا ہے۔ جو غالب آئے میں اُسے پوشیدہ من میں
سے دونگا اور ایک سفید پتھر دونگا۔ اُس پتھر پر ایک
نیا نام لکھا ہوا ہوگا جسے اُسکے پانے والے کے سوا
کوئی نہ جانیگا ۝

۱۸ اور تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ
خدا کا بیٹا جسکی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند اور
پاؤں خالص پیتل کی مانند ہیں یہ فرماتا ہے کہ ۝
۱۹ میں تیرے کاموں اور محبت اور ایمان اور خدمت اور
صبر کو تو جانتا ہوں اور یہ بھی کہ تیرے پچھلے کام
۲۰ پہلے کاموں سے زیادہ ہیں ۝ پر مجھے تجھ سے یہ شکایت
ہے کہ تو نے اُس عورت ایزبل کو رہنے دیا ہے جو اپنے
آپ کو نبیہ کہتی ہے اور میرے بندوں کو حرامکاری
کرنے اور بتوں کی قربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر
۲۱ گمراہ کرتی ہے ۝ میں نے اسکو توبہ کرنے کی مہلت دی
۲۲ مگر وہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرنا نہیں چاہتی ۝ دیکھ

مَیں اُسکو بستر پر ڈالتا ہُوں اور جو اُسکے ساتھ زِنا کرتے
ہیں اگر اُسکے سے کاموں سے توبہ نہ کریں تو اُنکو بڑی
۲۳ مُصیبت میں پھنساتا ہُوں ۔ اور اُسکے فرزندوں
کو جان سے مارُونگا اور سب کلیسیاؤں کو معلُوم
ہوگا کہ گُردوں اور دِلوں کا جانچنے والا مَیں ہی ہُوں
اور مَیں تُم میں سے ہر ایک کو اُسکے کاموں کے
۲۴ مُوافق بدلہ دُونگا ۔ مگر تُم تھواتیرہ کے باقی لوگوں
سے جو اُس تعلیم کو نہیں مانتے اور اُن باتوں سے
جنہیں لوگ شیطان کی گہری باتیں کہتے ہیں
ناواقف ہو یہ کہتا ہُوں کہ تُم پر اَور بوجھ نہ ڈالُونگا ۔
۲۵ البتہ جو تُمہارے پاس ہے میرے آنے تک اُسکو
۲۶ تھامے رہو ۔ جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کے
مُوافق آخر تک عمل کرے مَیں اُسے قوموں پر اختیار
۲۷ دُونگا ۔ اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکُومت کریگا
جس طرح کہ کُمہار کے برتن چکنا چُور ہو جاتے ہیں ۔
چُنانچہ مَیں نے بھی اَیسا اِختیار اپنے باپ سے
۲۸ ۲۹ پایا ہے ۔ اور مَیں اُسے صُبح کا ستارہ دُونگا ۔ جسکے
کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا
ہے ۔

۳ ۱ اور سردِیس کی کلیسیا کے فِرشتہ کو یہ لِکھ کہ
جسکے پاس خُدا کی سات رُوحیں ہیں اور سات
سِتارے ہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ مَیں تیرے کاموں
کو جانتا ہُوں کہ تُو زندہ کہلاتا ہے اور ہے مُردہ ۔
۲ جاگتا رہ اور اُن چیزوں کو جو باقی ہیں اور جو مِٹنے
کو تھیں مضبُوط کر کیونکہ مَیں نے تیرے کِسی کام
۳ کو اپنے خُدا کے نزدیک پُورا نہیں پایا ۔ پس یاد
کر کہ تُو نے کِس طرح تعلیم پائی اور سُنی تھی اور اُس
پر قائم رہ اور توبہ کر اور اگر تُو جاگتا نہ رہیگا تو مَیں چور
کی طرح آجاؤنگا اور تُجھے ہرگز معلُوم نہ ہوگا کہ کِس
۴ وقت تُجھ پر آپڑُونگا ۔ البتہ سردِیس میں تیرے
ہاں تھوڑے سے اَیسے شخص ہیں جنہوں نے اپنی
پوشاک آلُودہ نہیں کی ۔ وہ سفید پوشاک پہنے
ہُوئے میرے ساتھ سَیر کرینگے کیونکہ وہ اِس لائق
۵ ہیں ۔ جو غالب آئے اُسے اِسی طرح سفید پوشاک
پہنائی جائیگی اور مَیں اُسکا نام کتابِ حیات سے ہرگز
نہ کاٹُونگا بلکہ اپنے باپ اور اُسکے فرشتوں کے سامنے
۶ اُسکے نام کا اِقرار کرُونگا ۔ جسکے کان ہوں وہ سُنے کہ
رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ۔

۷ اور فِلدِلفیہ کی کلیسیا کے فِرشتہ کو یہ لِکھ کہ
جو قدُّوس اور برحق ہے اور داؤد کی کُنجی رکھتا
ہے جسکے کھولے ہُوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور
بند کئے ہُوئے کو کوئی کھولتا نہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ
۸ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں (دیکھ مَیں نے تیرے
سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے ۔ کوئی اُسے
بند نہیں کر سکتا) کہ تُجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور
تُو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا
۹ اِنکار نہیں کیا ۔ دیکھ مَیں شیطان کے اُن جماعت
والوں کو تیرے قابُو میں کر دُونگا جو اپنے آپکو یہودی
کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ جُھوٹ بولتے ہیں ۔ دیکھ مَیں
اَیسا کرُونگا کہ وہ آکر تیرے پاؤں میں سجدہ کرینگے
۱۰ اور جانینگے کہ مُجھے تُجھ سے محبّت ہے ۔ چُونکہ تُو نے
میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے اِسلئے مَیں بھی
آزمایش کے اُس وقت تیری حِفاظت کرُونگا جو
زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لئے تمام
۱۱ دُنیا پر آنے والا ہے ۔ مَیں جلد آنے والا ہُوں ۔
جو کُچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ تاکہ کوئی تیرا
۱۲ تاج نہ چھین لے ۔ جو غالب آئے مَیں اُسے اپنے
خُدا کے مَقدِس میں ایک سُتُون بناؤنگا ۔ وہ پھر
کبھی باہر نہ نِکلیگا اور مَیں اپنے خُدا کا نام اور اپنے
خُدا کے شہر یعنی اُس نئے یروشلیم کا نام جو میرے خُدا
کے پاس سے آسمان سے اُترنے والا ہے اور اپنا
۱۳ نیا نام اُس پر لِکھُونگا ۔ جسکے کان ہوں وہ سُنے کہ
رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ۔

۱۴ اور لَودِیکیہ کی کلیسیا کے فِرشتہ کو یہ لِکھ کہ
جو آمین اور سچّا اور برحق گواہ اور خُدا کی خِلقت کا مبدا
۱۵ ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ

۱۶ نہ تُو سرد ہے نہ گرم۔ کاشکہ تُو سرد یا گرم ہوتا۔ پس چُونکہ
تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے اِسلئے مَیں تُجھے اپنے
۱۷ مُنہ سے نِکال پھینکنے کو ہُوں۔ اور چُونکہ تُو کہتا ہے کہ
مَیں دَولتمند ہُوں اور مالدار بن گیا ہُوں اور کِسی چیز
کا مُحتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تُو کمبخت اور
۱۸ خوار اور غرِیب اور اندھا اور ننگا ہے۔ اِسلئے مَیں تُجھے
صلاح دیتا ہُوں کہ مُجھ سے آگ میں تپایا ہُؤا سونا
خرِید لے تاکہ دَولتمند ہو جائے اور سفید پوشاک لے
تاکہ تُو اُسے پہن کر ننگے پن کے ظاہِر ہونے کی شرمِندگی
نہ اُٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کے لِئے سُرمہ
۱۹ لے تاکہ تُو بِینا ہو جائے۔ مَیں جِن جِن کو عزِیز رکھتا
ہُوں اُن سب کو ملامت اور تنبِیہ کرتا ہُوں۔ پس
۲۰ سرگرم ہو اور تَوبہ کر۔ دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہُؤا
کھٹکھٹاتا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز سُنکر دروازہ
کھولیگا تو مَیں اُسکے پاس اندر جاکر اُسکے ساتھ
۲۱ کھانا کھاؤُنگا اور وہ میرے ساتھ۔ جو غالِب آئے
مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بِٹھاؤُنگا۔ جِس
طرح مَیں غالِب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُسکے تخت
۲۲ پر بَیٹھ گیا۔ جِسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں
سے کیا فرماتا ہے۔

باب ۴

۱ اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا
ہُوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کُھلا ہُؤا ہے اور
جِسکو مَیں نے پیشتر نرسِنگے کی سی آواز سے اپنے
ساتھ باتیں کرتے سُنا تھا وُہی فرماتا ہے کہ یہاں
اُوپر آجا۔ مَیں تُجھے وہ باتیں دِکھاؤُنگا جِنکا اِن باتوں
۲ کے بعد ہونا ضرُور ہے۔ فوراً مَیں رُوح میں آگیا
اور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے
۳ اور اُس تخت پر کوئی بَیٹھا ہے۔ اور جو اُس پر بَیٹھا
ہے وہ سنگِ یشب اور عقِیق سا معلُوم ہوتا ہے
اور اُس تخت کے گِرد زُمرد کی سی ایک دھنُک
۴ معلُوم ہوتی ہے۔ اور اُس تخت کے گِرد چَوبِیس
تخت ہیں اور اُن تختوں پر چَوبِیس بُزُرگ سفید
پوشاک پہنے ہُوئے بَیٹھے ہیں اور اُنکے سروں پر
سونے کے تاج ہیں۔ اور اُس تخت میں سے بجلیاں
۵ اور آوازیں اور گرجیں پَیدا ہوتی ہیں اور اُس تخت
کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں۔
یہ خُدا کی سات رُوحیں ہیں۔ اور اُس تخت کے
۶ سامنے گویا شِیشہ کا سمُندر بِلَّور کی مانِند ہے اور
تخت کے بِیچ میں اور تخت کے گِردا گِرد چار جاندار ہیں
جِنکے آگے پِیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔ پہلا جاندار
۷ ببر کی مانِند ہے اور دُوسرا جاندار بچھڑے کی مانِند
اور تِیسرے جاندار کا چہرہ اِنسان کا سا ہے اور
چَوتھا جاندار اُڑتے ہُوئے عُقاب کی مانِند ہے۔
۸ اور اِن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہیں اور چاروں
طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں اور رات دِن
بغَیر آرام لِئے یہ کہتے رہتے ہیں کہ قُدُّوس۔ قُدُّوس
قُدُّوس۔ خُداوند خُدا قادِرِ مُطلق جو تھا اور جو ہے اور
۹ جو آنے والا ہے۔ اور جب وہ جاندار اُسکی تمجِید اور
عزّت اور شُکرگُذاری کرینگے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور
۱۰ ابدُالآباد زِندہ رہیگا۔ تو وہ چَوبِیس بُزُرگ اُسکے سامنے
جو تخت پر بَیٹھا ہے گِر پڑینگے اور اُسکو سجدہ کرینگے
جو ابدُالآباد زِندہ رہیگا اور اپنے تاج یہ کہتے ہُوئے
۱۱ اُس تخت کے سامنے ڈال دینگے کہ۔ اَے ہمارے
خُداوند اور خُدا تُو ہی تمجِید اور عزّت اور قُدرت کے
لائِق ہے کیونکہ تُو ہی نے سب چیزیں پَیدا کیں
اور وہ تیری ہی مرضی سے تِھیں اور پَیدا ہُوئیں۔

باب ۵

۱ اور جو تخت پر بَیٹھا تھا مَیں نے اُسکے دہنے ہاتھ
میں ایک کِتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لِکھی
ہُوئی تھی اور اُسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔
۲ پھر مَیں نے ایک زورآور فرِشتہ کو بلند آواز سے یہ
منادی کرتے دیکھا کہ کَون اِس کِتاب کو کھولنے اور
۳ اُسکی مُہریں توڑنے کے لائِق ہے؟۔ اور کوئی شخص
آسمان پر یا زمِین پر یا زمِین کے نِیچے اُس کِتاب کو
۴ کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے قابِل نہ نِکلا۔ اور مَیں
اِس بات پر زار زار رونے لگا کہ کوئی اُس کِتاب کو کھولنے
۵ یا اُس پر نظر کرنے کے لائِق نہ نِکلا۔ تب اُن بُزُرگوں

میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ مت رو - دیکھ
یہُوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر جو داؤد کی اصل ہے اُس
کتاب اور اُسکی ساتوں مُہروں کو کھولنے کے لئے
۶ غالب آیا ۞ اور مَیں نے اُس تخت اور چاروں
جانداروں اور اُن بزرگوں کے بیچ میں گویا ذبح کیا
ہُؤا ایک برہ کھڑا دیکھا - اُسکے سات سینگ اور سات
آنکھیں تھیں - یہ خُدا کی ساتوں رُوحیں ہیں جو
۷ تمام رُوی زمین پر بھیجی گئی ہیں ۞ اُس نے آکر تخت
پر بیٹھے ہُوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لے
۸ لیا ۞ جب اُس نے کتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار
اور چوبیس بزرگ اُس برہ کے سامنے گر پڑے اور
ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عُود سے بھرے ہُوئے
سونے کے پیالے تھے - یہ مُقدسوں کی دُعائیں ہیں ۞
۹ اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تُو ہی اِس کتاب کو لینے
اور اُسکی مُہریں کھولنے کے لائق ہے کیونکہ تُو نے
ذبح ہو کر اپنے خُون سے ہر ایک قبیلہ اور اہلِ
زبان اور اُمت اور قوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں
۱۰ کو خرید لیا ۞ اور اُنکو ہمارے خُدا کے لئے ایک بادشاہی
اور کاہن بنا دیا اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں ۞
۱۱ اور جب مَیں نے نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن
جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے
فرشتوں کی آواز سُنی جنکا شُمار لاکھوں اور کروڑوں
۱۲ تھا ۞ اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کیا ہُؤا
برہ ہی قُدرت اور دَولت اور حکمت اور طاقت اور
۱۳ عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے ۞ پھر مَیں نے
آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے کی اور سمندر کی
سب مخلُوقات کو یعنی سب چیزوں کو جو اُن میں
ہیں یہ کہتے سُنا کہ جو تخت پر بیٹھا ہے اُسکی اور برہ
کی حمد اور عزت اور تمجید اور سلطنت ابدالآباد رہے ۞
۱۴ اور چاروں جانداروں نے آمین کہا اور بزرگوں نے
گر کر سجدہ کیا ۞

۶ باب

۱ پھر مَیں نے دیکھا کہ برہ نے اُن سات مُہروں
میں سے ایک کو کھولا اور اُن چاروں جانداروں
۲ میں سے ایک کی گرج کی سی یہ آواز سُنی کہ آ ۞ اور
مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا
ہے اور اُسکا سوار کمان لئے ہُوئے ہے - اُسے ایک
تاج دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہُؤا نکلا تاکہ اَور بھی فتح کرے ۞
۳ اور جب اُس نے دُوسری مُہر کھولی تو مَیں نے
۴ دُوسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ ۞ پھر ایک اَور گھوڑا نکلا
جسکا رنگ لال تھا - اُسکے سوار کو یہ اختیار دیا گیا کہ
زمین پر سے صُلح اُٹھا لے تاکہ لوگ ایک دُوسرے کو
قتل کریں اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی ۞
۵ اور جب اُس نے تیسری مُہر کھولی تو مَیں نے
تیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ اور مَیں نے نگاہ کی تو
کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے اور اُسکے سوار
۶ کے ہاتھ میں ایک ترازُو ہے ۞ اور مَیں نے گویا اُن
چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی
سُنی کہ گیہوں دینار کے سیر بھر اور جَو دینار کے تین
سیر اور تیل اور مے کا نقصان نہ کر ۞
۷ اور جب اُس نے چوتھی مُہر کھولی تو مَیں نے
۸ چوتھے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ ۞ اور مَیں نے نگاہ کی تو
کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک زرد سا گھوڑا ہے اور اُسکے
سوار کا نام مَوت ہے اور عالمِ ارواح اُسکے پیچھے پیچھے
ہے اور اِنکو چوتھائی زمین پر یہ اختیار دیا گیا کہ تلوار اور
کال اور وبا اور زمین کے درندوں سے لوگوں کو ہلاک
کریں ۞
۹ اور جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی تو مَیں نے
قربانگاہ کے نیچے اُنکی رُوحیں دیکھیں جو خُدا کے
کلام کے سبب سے اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث
۱۰ مارے گئے تھے ۞ اور وہ بڑی آواز سے چلا کر بولیں کہ
اَے مالک! اَے قُدُوس و برحق! تُو کب تک انصاف
نہ کریگا اور زمین کے رہنے والوں سے ہمارے خُون کا
۱۱ بدلہ نہ لیگا؟ ۞ اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ
دیا گیا اور اُن سے کہا گیا کہ اَور تھوڑی مُدّت آرام کرو
جب تک کہ تمہارے ہمخدمت اور بھائیوں کا بھی
شُمار پُورا نہ ہو لے جو تمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں ۞

۱۲ اور جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی تو مَیں
نے دیکھا کہ ایک بڑا بھونچال آیا اور سُورج
کمّل کی مانند کالا اور سارا چاند خون سا ہو گیا۔
۱۳ اور آسمان کے سِتارے اِس طرح زمین پر
گِر پڑے جس طرح زور کی آندھی سے ہِل کر
انجیر کے درخت میں سے کچّے پھل گِر پڑتے
۱۴ ہیں۔ اور آسمان اِس طرح سرک گیا جس طرح
مکتوب لپیٹنے سے سرک جاتا ہے اور ہر ایک
۱۵ پہاڑ اور ٹاپُو اپنی جگہ سے ٹل گیا۔ اور زمین کے
بادشاہ اور امیر اور فوجی سردار اور مالدار اور زور آور
اور تمام غلام اور آزاد پہاڑوں کے غاروں اور
۱۶ چٹانوں میں جا چھپے۔ اور پہاڑوں اور چٹانوں
سے کہنے لگے کہ ہم پر گِر پڑو اور ہمیں اُسکی نظر
سے جو تخت پر بیٹھا ہُؤا ہے اور برّہ کے غضب
۱۷ سے چھپا لو۔ کیونکہ اُنکے غضب کا روزِ عظیم آ پہنچا۔
اب کون ٹھہر سکتا ہے؟۔
۷ ۱ اِسکے بعد مَیں نے زمین کے چاروں کونوں
پر چار فرشتے کھڑے دیکھے۔ وہ زمین کی چاروں ہواؤں
کو تھامے ہُوئے تھے تاکہ زمین یا سمندر یا کسی درخت
۲ پر ہوا نہ چلے۔ پھر مَیں نے ایک اَور فرشتہ کو زندہ
خدا کی مُہر لئے ہُوئے مشرق سے اُوپر کی طرف
آتے دیکھا۔ اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے
جنہیں زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے کا اختیار
۳ دیا گیا تھا بلند آواز سے پکار کر کہا۔ کہ جب تک ہم
اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کر لیں زمین
۴ اور سمندر اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا۔ اور جن پر مُہر
کی گئی مَیں نے اُنکا شمار سُنا کہ بنی اسرائیل کے
سب قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر
مُہر کی گئی۔
۵ یہوداہ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔
رُوبن کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر
جدؔ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
۶ آشر کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر

نفتالی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
منسّی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
شمعون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
۷ لاوی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
اِشکار کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
زبُولون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
۸ یُوسف کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
بنیمین کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔
۹ اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں
کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور اُمت اور اہلِ زبان کی
ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا
سفید جامے پہنے اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں
میں لئے ہُوئے تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے۔
۱۰ اور بڑی آواز سے چلّا چلّا کر کہتی ہے کہ نجات ہمارے
خدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے اور
۱۱ برّہ کی طرف سے۔ اور سب فرشتے اُس تخت اور بزرگوں
اور چاروں جانداروں کے گِرداگِرد کھڑے ہیں۔ پھر
وہ تخت کے آگے مُنہ کے بل گِر پڑے اور خدا کو سجدہ
۱۲ کر کے۔ کہا آمین۔ حمد اور تمجید اور حکمت اور شکر اور
عزت اور قدرت اور طاقت ابدالآباد ہمارے خدا کی
۱۳ ہو۔ آمین۔ اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے
کہا کہ یہ سفید جامے پہنے ہُوئے کون ہیں اور کہاں سے
۱۴ آئے ہیں؟۔ مَیں نے اُس سے کہا کہ اَے میرے
خداوند! تُو ہی جانتا ہے۔ اُس نے مجھ سے کہا یہ
وُہی ہیں جو اُس بڑی مصیبت میں سے نکل کر
آئے ہیں۔ اِنہوں نے اپنے جامے برّہ کے خُون سے
۱۵ دھو کر سفید کئے ہیں۔ اِسی سبب سے یہ خدا کے
تخت کے سامنے ہیں اور اُسکے مقدس میں رات
دن اُسکی عبادت کرتے ہیں اور جو تخت پر بیٹھا ہے
۱۶ وہ اپنا خیمہ اُنکے اُوپر تانیگا۔ اِسکے بعد نہ کبھی اُنکو بھوک
لگیگی نہ پیاس اور نہ کبھی اُنکو دھوپ ستائیگی نہ گرمی۔
۱۷ کیونکہ جو برّہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُنکی گلہ بانی
کریگا اور اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس

لے جائیگا اور خُدا اُنکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا۔

باب ۸

جب اُس نے ساتویں مُہر کھولی تو آدھ گھنٹے کے
۲ قریب آسمان میں خاموشی رہی۔ اور مَیں نے اُن ساتوں
فرشتوں کو دیکھا جو خُدا کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور
اُنہیں سات نرسنگے دِئے گئے۔
۳ پھر ایک اور فرشتہ سونے کا عُود سوز لئے ہُوئے
آیا اور قربانگاہ کے اُوپر کھڑا ہُؤا اور اُسکو بہت سا عُود
دِیا گیا تاکہ سب مُقدسوں کی دُعاؤں کے ساتھ اُس
سُنہری قربانگاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے
۴ اور اُس عُود کا دُھواں فرشتہ کے ہاتھ سے مُقدسوں کی
۵ دُعاؤں کے ساتھ خُدا کے سامنے پہنچ گیا۔ اور فرشتہ
نے عُود سوز کو لے کر اُس میں قربانگاہ کی آگ بھری
اور زمین پر ڈال دی اور گرجیں اور آوازیں اور بجلیاں
پیدا ہُوئیں اور بھونچال آیا۔
۶ اور وہ ساتوں فرشتے جنکے پاس وہ سات نرسنگے
تھے پھُونکنے کو تیار ہُوئے۔
۷ اور جب پہلے نے نرسنگا پھُونکا تو خُون ملے
ہُوئے اولے اور آگ پیدا ہُوئی اور زمین پر ڈالی گئی
اور تہائی زمین جل گئی اور تہائی درخت جل گئے اور
تمام ہری گھاس جل گئی۔
۸ اور جب دُوسرے فرشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو گویا
آگ سے جلتا ہُؤا ایک بڑا پہاڑ سمندر میں ڈالا گیا
۹ اور تہائی سمندر خون ہو گیا۔ اور سمندر کی تہائی جاندار
مخلوقات مر گئی اور تہائی جہاز تباہ ہو گئے۔
۱۰ اور جب تیسرے فرشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو ایک
بڑا ستارہ مشعل کی طرح جلتا ہُؤا آسمان سے ٹُوٹا اور تہائی
۱۱ دریاؤں اور پانی کے چشموں پر آ پڑا۔ اُس ستارے کا نام
ناگ دونا کہلاتا ہے اور تہائی پانی ناگ دونے کی طرح کڑوا ہو
گیا اور پانی کے کڑوا ہو جانے سے بہت سے آدمی مر گئے۔
۱۲ اور جب چوتھے فرشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو تہائی سُورج اور
تہائی چاند اور تہائی ستاروں پر صدمہ پہنچا۔ یہاں تک کہ
اُنکا تہائی حصہ تاریک ہو گیا اور تہائی دِن میں روشنی نہ
رہی اور اِسی طرح تہائی رات میں بھی۔
۱۳ اور جب مَیں نے پھر نگاہ کی تو آسمان کے بیچ
میں ایک عُقاب کو اُڑتے اور بڑی آواز سے یہ کہتے
سُنا کہ اُن تین فرشتوں کے نرسنگوں کی آوازوں کے
سبب سے جنکا پھُونکنا ابھی باقی ہے زمین کے رہنے
والوں پر افسوس - افسوس - افسوس!

باب ۹

اور جب پانچویں فرشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو مَیں نے
آسمان سے زمین پر ایک ستارہ گرا ہُؤا دیکھا اور اُسے
۲ اتھاہ گڑھے کی کُنجی دی گئی۔ اور جب اُس نے اتھاہ
گڑھے کو کھولا تو گڑھے میں سے ایک بڑی بھٹی کا سا
دُھواں اُٹھا اور گڑھے کے دُھوئیں کے باعث سے
۳ سُورج اور ہوا تاریک ہو گئی۔ اور اُس دُھوئیں میں
سے زمین پر ٹڈیاں نکل پڑیں اور اُنہیں زمین کے
۴ بچھوؤں کی سی طاقت دی گئی۔ اور اُن سے کہا گیا کہ
اُن آدمیوں کے سوا جنکے ماتھے پر خُدا کی مُہر نہیں
زمین کی گھاس یا کسی ہریاول یا کسی درخت کو ضرر
۵ نہ پہنچانا۔ اور اُنہیں جان سے مارنے کا نہیں بلکہ
پانچ مہینے تک لوگوں کو اذیت دینے کا اختیار دِیا گیا
اور اُنکی اذیت ایسی تھی جیسے بچھو کے ڈنک مارنے
۶ سے آدمی کو ہوتی ہے۔ اُن دِنوں میں آدمی مَوت
ڈھُونڈینگے مگر ہرگز نہ پائینگے اور مرنے کی آرزو کرینگے اور
۷ مَوت اُن سے بھاگیگی۔ اور اُن ٹڈیوں کی صُورتیں
اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے تیار کئے گئے
ہوں اور اُنکے سروں پر گویا سونے کے تاج تھے اور
۸ اُنکے چہرے آدمیوں کے سے تھے۔ اور بال عورتوں کے
۹ سے تھے اور دانت ببر کے سے۔ اور اُنکے پاس لوہے
کے سے بکتر تھے اور اُنکے پروں کی آواز ایسی تھی
جیسے رتھوں اور بہت سے گھوڑوں کی جو لڑائی میں
۱۰ دَوڑتے ہوں۔ اور اُنکی دُمیں بچھوؤں کی سی تھیں اور
اُن میں ڈنک بھی تھے اور اُنکی دُموں میں پانچ مہینے
۱۱ تک آدمیوں کو ضرر پہنچانے کی طاقت تھی۔ اتھاہ گڑھے
کا فرشتہ اُن پر بادشاہ تھا۔ اُسکا نام عبرانی میں ابدّون
اور یُونانی میں اپُلیُّون ہے۔
۱۲ پہلا افسوس تو ہو چکا۔ دیکھو اِسکے بعد دو افسوس

اور ہونے والے ہیں ؎
۱۳ اور جب چھٹے فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو میں نے
اُس سُنہری قربانگاہ کے سینگوں میں سے جو خُدا کے
۱۴ سامنے ہے ایسی آواز سُنی ؎ کہ اُس چھٹے فرشتہ سے
جسکے پاس نرسنگا تھا کوئی کہہ رہا ہے کہ بڑے دریا یعنی
فرات کے پاس جو چار فرشتے بندھے ہُوئے ہیں اُنہیں
۱۵ کھول دے ؎ پس وہ چاروں فرشتے کھول دئے گئے
جو خاص گھڑی اور دن اور مہینے اور برس کے لئے
۱۶ تہائی آدمیوں کے مار ڈالنے کو تیار کئے گئے تھے ؎ اور
فوجوں کے سوار شمار میں بیس کروڑ تھے۔ میں نے انکا
۱۷ شمار سُنا ؎ اور مجھے اِس رویا میں گھوڑے اور اُنکے
ایسے سوار دکھائی دئے جنکے بکتر آگ اور سُنبل اور
گندھک کے سے تھے اور اُن گھوڑوں کے سر ببر کے
سے تھے اور اُنکے مُنہ سے آگ اور دُھواں اور گندھک
۱۸ نکلتی تھی ؎ اِن تینوں آفتوں یعنی اُس آگ اور
دُھوئیں اور گندھک سے جو اُنکے مُنہ سے نکلتی تھی
۱۹ تہائی آدمی مارے گئے ؎ کیونکہ اُن گھوڑوں کی طاقت
اُنکے مُنہ اور اُنکی دُموں میں تھی۔ اِسلئے کہ اُنکی دُمیں
سانپوں کی مانند تھیں اور دُموں میں سر بھی تھے
۲۰ اُن ہی سے وہ ضرر پہنچاتے تھے ؎ اور باقی آدمیوں
نے جو اِن آفتوں سے نہ مرے تھے اپنے ہاتھوں
کے کاموں سے توبہ نہ کی کہ شیاطین کی اور سونے
اور چاندی اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مُورتوں کی
پرستش کرنے سے باز آتے جو نہ دیکھ سکتی ہیں
۲۱ نہ سُن سکتی ہیں۔ نہ چل سکتی ہیں ؎ اور جو خُون اور
جادُوگری اور حرامکاری اور چوری اُنہوں نے کی تھی
اُن سے توبہ نہ کی ؎
باب ۱۰ ۱ پھر میں نے ایک اَور زورآور فرشتہ کو بادل اوڑھے
ہُوئے آسمان سے اُترتے دیکھا۔ اُسکے سر پر دھنک
تھی اور اُسکا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اور اُسکے پاؤں
۲ آگ کے سُتونوں کی مانند ؎ اور اُسکے ہاتھ میں ایک
چھوٹی سی کھلی ہُوئی کتاب تھی۔ اُس نے اپنا
۳ دہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا اور بایاں خُشکی پر ؎ اور

ایسی بڑی آواز سے چلّایا جیسے ببر دھاڑتا ہے اور
۴ جب وہ چلّایا تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دیں ؎ اور
جب گرج کی ساتوں آوازیں سُنائی دے چکیں تو میں
نے لکھنے کا ارادہ کیا اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سُنی کہ جو
باتیں گرج کی اِن سات آوازوں سے سُنی ہیں اُنکو
۵ پوشیدہ رکھ اور تحریر نہ کر ؎ اور جس فرشتہ کو میں نے سمندر
اور خُشکی پر کھڑے دیکھا تھا اُس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان
۶ کی طرف اُٹھایا ؎ اور جو ابدُالآباد زندہ رہیگا اور جس نے
آسمان اور اُسکے اندر کی چیزیں اور زمین اور اُسکے اوپر
کی چیزیں اور سمندر اور اُسکے اندر کی چیزیں پیدا کی ہیں
۷ اُسکی قسم کھا کر کہا کہ اب اَور دیر نہ ہوگی ؎ بلکہ ساتویں
فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونکنے
کو ہوگا تو خُدا کا پوشیدہ مطلب اُس خوشخبری کے مُوافق
جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پُورا ہوگا ؎
۸ اور جس آواز دینے والے کو میں نے آسمان پر بولتے
سُنا تھا اُس نے پھر مجھ سے مُخاطب ہو کر کہا کہ جا۔ اُس
فرشتہ کے ہاتھ میں سے جو سمندر اور خُشکی پر کھڑا ہے
۹ وہ کھلی ہُوئی کتاب لے لے ؎ تب میں نے اُس فرشتہ
کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی کتاب مجھے دیدے۔ اُس
نے مجھ سے کہا کہ لے اِسے کھالے۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا
کر دیگی مگر تیرے مُنہ میں شہد کی طرح میٹھی لگیگی ؎
۱۰ پس میں وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے ہاتھ سے
لیکر کھا گیا۔ وہ میرے مُنہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی
۱۱ مگر جب میں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہو گیا ؎ اور
مجھ سے کہا گیا کہ تجھے بہت سی اُمتوں اور قوموں اور
اہلِ زبان اور بادشاہوں پر پھر نبوّت کرنا ضرور ہے ؎
باب ۱۱ ۱ اور مجھے عصا کی مانند ایک ناپنے کی لکڑی دی گئی
اور کسی نے کہا کہ اُٹھ کر خُدا کے مقدِس اور قربانگاہ اور
۲ اُس میں کے عبادت کرنے والوں کو ناپ ؎ اور اُس
صحن کو جو مقدِس کے باہر ہے خارج کر دے اور اُسے
نہ ناپ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے۔ وہ مُقدّس
۳ شہر کو بیالیس مہینے تک پامال کرینگی ؎ اور میں اپنے دو
گواہوں کو اختیار دُونگا اور وہ ٹاٹ اوڑھے ہُوئے ایک

۴ ہزار دوسو ساٹھ دِن نُبّوت کرینگے ○ یہ وُہی زیتُون کے
دو درخت اور دو چراغدان ہیں جو زمین کے خُداوند
۵ کے سامنے کھڑے ہیں ○ اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا
چاہتا ہے تو اُنکے مُنہ سے آگ نِکلکر اُنکے دُشمنوں کو
کھا جاتی ہے اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا چاہیگا
۶ تو وہ ضرور اِسی طرح مارا جائیگا ○ اُنکو اختیار ہے کہ
آسمان کو بند کردیں تاکہ اُنکی نُبّوت کے زمانہ میں پانی
نہ برسے اور پانیوں پر اختیار ہے کہ اُنہیں خُون بنا
ڈالیں اور جِتنی دفعہ چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت
۷ لائیں ○ جب وہ اپنی گواہی دے چُکینگے تو وہ حیوان جو
اتھاہ گڑھے سے نِکلیگا اُن سے لڑکر اُن پر غالِب آئیگا
۸ اور اُنکو مار ڈالیگا ○ اور اُنکی لاشیں اُس بڑے شہر کے
بازار میں پڑی رہینگی جو رُوحانی اِعتبار سے سدُوم
اور مِصر کہلاتا ہے۔ جہاں اُنکا خُداوند بھی مصلُوب
۹ ہُوا تھا ○ اور اُمتوں اور قبیلوں اور اہلِ زبان اور
قوموں میں سے لوگ اُنکی لاشوں کو ساڑھے تین
دِن تک دیکھتے رہینگے اور اُنکی لاشوں کو قبر میں نہ
۱۰ رکھنے دینگے ○ اور زمین کے رہنے والے اُنکے مرنے
سے خُوشی منائینگے اور شادیانے بجائینگے اور آپس
میں تحفے بھیجینگے کیونکہ اِن دونوں نبیوں نے زمین
۱۱ کے رہنے والوں کو ستایا تھا ○ اور ساڑھے تین دِن
کے بعد خُدا کی طرف سے اُن میں زندگی کی رُوح
داخِل ہُوئی اور وہ اپنے پاؤں کے بل کھڑے ہوگئے
۱۲ اور اُنکے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھا گیا ○ اور اُنہیں
آسمان پر سے ایک بلند آواز سُنائی دی کہ یہاں
اُوپر آجاؤ۔ پس وہ بادل پر سوار ہوکر آسمان پر چڑھ
۱۳ گئے اور اُنکے دُشمن اُنہیں دیکھ رہے تھے ○ پھر اُسی
وقت ایک بڑا بھونچال آگیا اور شہر کا دسواں حِصّہ
گر گیا اور اُس بھونچال سے سات ہزار آدمی مرے
اور باقی ڈر گئے اور آسمان کے خُدا کی تمجید کی ○
۱۴ دُوسرا افسوس ہوچُکا۔ دیکھو تیسرا افسوس جلد
ہونے والا ہے ○
۱۵ اور جب ساتویں فرشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو آسمان
پر بڑی آوازیں اِس مضمُون کی پَیدا ہُوئیں کہ دُنیا کی
بادشاہی ہمارے خُداوند اور اُسکے مسیح کی ہوگئی اور
۱۶ وہ ابدُالآباد بادشاہی کریگا ○ اور چوبیسوں بُزرگوں نے
جو خُدا کے سامنے اپنے اپنے تخت پر بیٹھے تھے
۱۷ مُنہ کے بل گِر کر خُدا کو سجدہ کیا ○ اور یہ کہا کہ اَے خُداوند
خُدا۔ قادرِ مُطلق! جو ہے اور جو تھا۔ ہم تیرا شُکر کرتے
ہیں کیونکہ تُو نے اپنی بڑی قُدرت کو ہاتھ میں لیکر
۱۸ بادشاہی کی ○ اور قوموں کو غُصّہ آیا اور تیرا غضب
نازِل ہُوا اور وہ وقت آپہُنچا ہے کہ مُردوں کا اِنصاف
کیا جائے اور تیرے بندوں نبیوں اور مُقدّسوں
اور اُن چھوٹے بڑوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں
اجر دِیا جائے اور زمین کے تباہ کرنے والوں کو تباہ
کیا جائے ○
۱۹ اور خُدا کا جو مقدِس آسمان پر ہے وہ کھولا گیا اور
اُسکے مقدِس میں اُسکے عہد کا صندُوق دِکھائی دِیا اور
بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پَیدا ہُوئیں اور بھونچال
آیا اور بڑے اولے پڑے ○

۱۲ باب ۱ پھر آسمان پر ایک بڑا نِشان دِکھائی دِیا یعنی ایک
عَورت نظر آئی جو آفتاب کو اوڑھے ہُوئے تھی اور چاند
اُسکے پاؤں کے نیچے تھا اور بارہ سِتاروں کا تاج اُسکے
۲ سر پر ○ وہ حامِلہ تھی اور دردِ زِہ میں چلّاتی تھی اور بچّہ
۳ جننے کی تکلیف میں تھی ○ پھر ایک اَور نِشان آسمان
پر دِکھائی دِیا یعنی ایک بڑا لال اژدہا۔ اُسکے سات سر
اور دس سینگ تھے اور اُسکے سروں پر سات تاج ○
۴ اور اُسکی دُم نے آسمان کے تہائی سِتارے کھینچ کر
زمین پر ڈال دِئے اور وہ اژدہا اُس عَورت کے آگے
جا کھڑا ہُوا جو جننے کو تھی تاکہ جب وہ جنے تو اُسکے بچّے
۵ کو نِگل جائے ○ اور وہ بیٹا جنی یعنی وہ لڑکا جو لوہے کے
عصا سے سب قوموں پر حکُومت کریگا اور اُسکا بچّہ
یکایک خُدا اور اُسکے تخت کے پاس تک پہُنچا دِیا گیا ○
۶ اور وہ عَورت اُس بیابان کو بھاگ گئی جہاں خُدا کی
طرف سے اُسکے لِئے ایک جگہ تیار کی گئی تھی تاکہ
وہاں ایک ہزار دوسو ساٹھ دِن تک اُسکی پرورِش

کی جائے ؏
۷ پھر آسمان پر لڑائی ہُوئی۔ میکائیل اور اُسکے
فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نکلے اور اژدہا اور اُسکے فرشتے
۸ اُن سے لڑے ؏ لیکن غالِب نہ آئے اور اِسکے بعد
۹ آسمان پر اُنکے لِئے جگہ نہ رہی ؏ اور وہ بڑا اژدہا یعنی
وُہی پُرانا سانپ جو اِبلیس اور شیطان کہلاتا ہے
اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمین پر گِرا دِیا
گیا اور اُسکے فرشتے بھی اُسکے ساتھ گِرا دِئے گئے ؏
۱۰ پھر مَیں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ
اب ہمارے خُدا کی نجات اور قُدرت اور بادشاہی
اور اُسکے مسیح کا اِختیار ظاہِر ہُؤا کیونکہ ہمارے
بھائِیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے
خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گِرا دِیا گیا ؏
۱۱ اور وہ برّہ کے خُون اور اپنی گواہی کے کلام کے
باعث اُس پر غالِب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان
کو عزیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ مَوت بھی گوارا کی ؏
۱۲ پس اَے آسمانو اور اُنکے رہنے والو خُوشی مناؤ! اَے
خشکی اور تری تُم پر افسوس! کیونکہ اِبلیس بڑے
قہر میں تُمہارے پاس اُتر کر آیا ہے۔ اِسلئے کہ جانتا
ہے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے ؏
۱۳ اور جب اژدہا نے دیکھا کہ مَیں زمین پر گِرا دِیا
گیا ہُوں تو اُس عَورت کو ستایا جو بیٹا جنی تھی ؏
۱۴ اور اُس عَورت کو بڑے عُقاب کے دو پر دِئے گئے
تاکہ سانپ کے سامنے سے اُڑ کر بیابان میں اپنی
اُس جگہ پہُنچ جائے جہاں ایک زمانہ اور زمانوں
۱۵ اور آدھے زمانہ تک اُسکی پرورِش کی جائیگی ؏ اور
سانپ نے اُس عَورت کے پیچھے اپنے مُنہ سے
ندی کی طرح پانی بہایا تاکہ اُسکو اِس ندی سے
۱۶ بہا دے ؏ مگر زمین نے اُس عَورت کی مدد کی اور
اپنا مُنہ کھول کر اُس ندی کو پی لیا جو اژدہا نے اپنے
۱۷ مُنہ سے بہائی تھی ؏ اور اژدہا کو عَورت پر غُصّہ آیا
اور اُسکی باقی اَولاد سے جو خُدا کے حُکموں پر عمل
کرتی ہے اور یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہے

۱۳ ب لڑنے کو گیا ؏ اور سمندر کی ریت پر جا کھڑا ہُوا۔
اور مَیں نے ایک حیوان کو سُمندر میں سے نکلتے
ہُوئے دیکھا۔ اُسکے دس سینگ اور سات سر تھے اور
اُسکے سینگوں پر دس تاج اور اُسکے سروں پر کُفر کے
۲ نام لِکھے ہُوئے تھے ؏ اور جو حیوان مَیں نے دیکھا اُسکی
شکل تیندوے کی سی تھی اور پاؤں ریچھ کے سے اور
مُنہ ببر کا سا اور اُس اژدہا نے اپنی قُدرت اور اپنا تخت
۳ اور بڑا اِختیار اُسے دے دِیا ؏ اور مَیں نے اُسکے سروں
میں سے ایک پر گویا زخمِ کاری لگا ہُؤا دیکھا مگر اُسکا زخم
کاری اچھا ہو گیا اور ساری دُنیا تعجُّب کرتی ہُوئی اُس
۴ حیوان کے پیچھے پیچھے ہو لی ؏ اور چُونکہ اُس اژدہا نے
اپنا اِختیار اُس حیوان کو دے دِیا تھا اِسلئے اُنہوں
نے اژدہا کی پرستِش کی اور اُس حیوان کی بھی یہ کہہ کر
پرستِش کی کہ اِس حیوان کی مانِند کَون ہے؟ کَون
۵ اُس سے لڑ سکتا ہے؟ ؏ اور بڑے بول بولنے اور کُفر
بکنے کے لِئے اُسے ایک مُنہ دِیا گیا اور اُسے بیالیس مہینے
۶ تک کام کرنے کا اِختیار دِیا گیا ؏ اور اُس نے خُدا کی نسبت
کُفر بکنے کے لِئے مُنہ کھولا کہ اُسکے نام اور اُسکے خیمہ یعنی
۷ آسمان کے رہنے والوں کی نِسبت کُفر بکے ؏ اور اُسے یہ
اِختیار دِیا گیا کہ مُقدّسوں سے لڑے اور اُن پر غالِب آئے
اور اُسے ہر قبیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان اور قوم پر اِختیار
۸ دِیا گیا ؏ اور زمین کے وہ سب رہنے والے جنکے نام اُس
برّہ کی کِتابِ حیات میں لِکھے نہیں گئے جو بنایِ عالم
کے وقت سے ذبح ہُؤا ہے اُس حیوان کی پرستِش
کرینگے ؏
۹ جِسکے کان ہوں وہ سُنے ؏ جِسکو قید ہونے والی ہے
۱۰ وہ قید میں پڑیگا۔ جو کوئی تلوار سے قتل کریگا وہ ضرور تلوار سے
قتل کیا جائیگا۔ مُقدّسوں کے صبر اور اِیمان کا یہی مَوقع
ہے ؏
۱۱ پھر مَیں نے ایک اَور حیوان کو زمین میں سے نکلتے
ہُوئے دیکھا۔ اُسکے برّہ کے سے دو سینگ تھے اور اژدہا
۱۲ کی طرح بولتا تھا ؏ اور یہ پہلے حیوان کا سارا اِختیار اُسکے
سامنے کام میں لاتا تھا اور زمین اور اُسکے رہنے والوں

سے اُس پہلے حیوان کی پرستش کراتا تھا جسکا زخم
۱۳ کاری اچھا ہوگیا تھا۔ اور وہ بڑے بڑے نشان دکھاتا
تھا۔ یہاں تک کہ آدمیوں کے سامنے آسمان سے
۱۴ زمین پر آگ نازل کر دیتا تھا۔ اور زمین کے رہنے
والوں کو اُن نشانوں کے سبب سے جنکے اُس حیوان
کے سامنے دکھانے کا اُسکو اختیار دیا گیا تھا اِس طرح
گمراہ کر دیتا تھا کہ زمین کے رہنے والوں سے کہتا تھا
کہ جس حیوان کے تلوار لگی تھی اور وہ زندہ ہوگیا اُسکا
۱۵ بُت بناؤ۔ اور اُسے اُس حیوان کے بُت میں رُوح
پھونکنے کا اختیار دیا گیا تاکہ وہ حیوان کا بُت بولے
بھی اور جتنے لوگ اُس حیوان کے بُت کی پرستش
۱۶ نہ کریں اُنکو قتل بھی کرائے۔ اور اُس نے سب
چھوٹے بڑوں دولتمندوں اور غریبوں۔ آزادوں
اور غلاموں کے دہنے ہاتھ یا اُنکے ماتھے پر ایک ایک
۱۷ چھاپ کرا دی۔ تاکہ اُسکے سوا جس پر نشان یعنی
اُس حیوان کا نام یا اُسکے نام کا عدد ہو اور کوئی خرید
۱۸ و فروخت نہ کر سکے۔ حکمت کا یہ موقع ہے۔ جو
سمجھ رکھتا ہے وہ اِس حیوان کا عدد گن لے کیونکہ
وہ آدمی کا عدد ہے اور اُسکا عدد چھ سو چھیاسٹھ
ہے۔

باب ۱۴

۱ پھر مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ برّہ
صِیُّون کے پہاڑ پر کھڑا ہے اور اُسکے ساتھ ایک
لاکھ چوالیس ہزار شخص ہیں جنکے ماتھے پر اُسکا اور
۲ اُسکے باپ کا نام لکھا ہُوا ہے۔ اور مجھے آسمان پر
سے ایک ایسی آواز سُنائی دی جو زور کے پانی اور
بڑی گرج کی سی آواز تھی اور جو آواز مَیں نے سُنی
۳ وہ ایسی تھی جیسے بربط نواز بربط بجاتے ہوں۔ وہ
تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بزرگوں
کے آگے گویا ایک نیا گیت گا رہے تھے اور اُن ایک
لاکھ چوالیس ہزار شخصوں کے سوا جو دُنیا میں سے
خرید لئے گئے تھے کوئی اُس گیت کو نہ سیکھ سکا۔
۴ یہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھ آلودہ نہیں ہُوئے
بلکہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برّہ کے پیچھے پیچھے
چلتے ہیں۔ جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔ یہ خُدا اور
برّہ کے لئے پہلے پھل ہونے کے واسطے آدمیوں
۵ میں سے خرید لئے گئے ہیں۔ اور اُنکے مُنہ سے کبھی
جھوٹ نہ نکلا تھا۔ وہ بے عیب ہیں۔
۶ پھر مَیں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں
اُڑتے ہُوئے دیکھا جسکے پاس زمین کے رہنے والوں
کی ہر قوم اور قبیلہ اور اہلِ زبان اور اُمت کے سُنانے
۷ کے لئے ابدی خوشخبری تھی۔ اور اُس نے بڑی آواز
سے کہا کہ خُدا سے ڈرو اور اُسکی تمجید کرو کیونکہ اُسکی عدالت
کا وقت آ پہنچا ہے اور اُسی کی عبادت کرو جس نے
آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا
کئے۔
۸ پھر اِسکے بعد ایک اور دُوسرا فرشتہ یہ کہتا ہُوا آیا کہ گر
پڑا۔ وہ بڑا شہر بابلؔ گر پڑا جس نے اپنی حرامکاری کی
غضبناک مے تمام قوموں کو پلائی ہے۔
۹ پھر اِنکے بعد ایک اور تیسرے فرشتہ نے آکر بڑی
آواز سے کہا کہ جو کوئی اُس حیوان اور اُسکے بُت کی
پرستش کرے اور اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر اُسکی
۱۰ چھاپ لے لے۔ وہ خُدا کے قہر کی اُس خالص مے
کو پئیگا جو اُسکے غضب کے پیالے میں بھری گئی ہے
اور پاک فرشتوں کے سامنے اور برّہ کے سامنے آگ
۱۱ اور گندھک کے عذاب میں مُبتلا ہوگا۔ اور اُنکے
عذاب کا دُھواں ابدالآباد اُٹھتا رہیگا اور جو اُس حیوان
اور اُسکے بُت کی پرستش کرتے ہیں اور جو اُسکے نام
۱۲ کی چھاپ لیتے ہیں اُنکو رات دن چین نہ ملیگا۔ مُقدسوں
یعنی خُدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوعؔ پر
ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے۔
۱۳ پھر مَیں نے آسمان میں سے یہ آواز سُنی کہ لکھ!
مُبارک ہیں وہ مُردے جو اب سے خُداوند میں مرتے
ہیں۔ رُوح فرماتا ہے بیشک! کیونکہ وہ اپنی محنتوں
سے آرام پائینگے اور اُنکے اعمال اُنکے ساتھ ہوتے
ہیں۔
۱۴ پھر مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید

بادل ہے اور اُس بادل پر آدم زاد کی مانند کوئی بیٹھا
ہے جِسکے سر پر سونے کا تاج اور ہاتھ میں تیز درانتی
۱۵ ہے ۝ پھر ایک اَور فرِشتہ نے مقدِس سے نِکل کر اُس
بادل پر بیٹھے ہُوئے سے بڑی آواز کے ساتھ پُکار کر کہا
کہ اپنی درانتی چلا کر کاٹ کیونکہ کاٹنے کا وقت آ گیا -
۱۶ اِسلئے کہ زمین کی فصل بہت پک گئی ۝ پس جو بادل
پر بیٹھا تھا اُس نے اپنی درانتی زمین پر ڈال دی اور
زمین کی فصل کٹ گئی ۝
۱۷ پھر ایک اَور فرِشتہ اُس مقدِس میں سے نِکلا جو
۱۸ آسمان پر ہے ۔ اُسکے پاس بھی تیز درانتی تھی ۝ پھر
ایک اَور فرِشتہ قُربانگاہ سے نِکلا جِسکا آگ پر اختیار
تھا ۔ اُس نے تیز درانتی والے سے بڑی آواز سے کہا کہ
اپنی تیز درانتی چلا کر زمین کے انگُور کے درخت کے
گُچھے کاٹ لے کیونکہ اُسکے انگُور بالکل پک گئے ہیں ۝
۱۹ اور اُس فرِشتہ نے اپنی درانتی زمین پر ڈالی اور زمین
کے انگُور کے درخت کی فصل کاٹ کر خُدا کے قہر کے
۲۰ بڑے حَوض میں ڈال دی ۝ اور شہر کے باہر اُس حَوض
میں انگُور روندے گئے اور حَوض میں سے اِتنا خُون
نِکلا کہ گھوڑوں کی لگاموں تک پہنچ گیا اور سولہ سَو
فرلانگ تک بہ نِکلا ۝

باب ۱۵

۱ پھر مَیں نے آسمان پر ایک اَور بڑا اور عجیب
نِشان یعنی سات فرِشتے ساتوں پچھلی آفتوں کو لِئے ہُوئے
دیکھے کیونکہ اِن آفتوں پر خُدا کا قہر ختم ہو گیا ہے ۝
۲ پھر مَیں نے شیشہ کا سا ایک سمُندر دیکھا جِس میں
آگ ملی ہُوئی تھی اور جو اُس حَیوان اور اُسکے بُت اور
اُسکے نام کے عدد پر غالِب آئے تھے اُنکو اُس شیشہ
کے سمُندر کے پاس خُدا کی بربطیں لِئے کھڑے ہُوئے
۳ دیکھا ۝ اور وہ خُدا کے بندہ مُوسیٰ کا گیت اور برّہ کا گیت
گا گا کر کہتے تھے اَے خُداوند خُدا ! قادرِ مُطلق ! تیرے کام بڑے اور
عجیب ہیں ۔ اَے ازلی بادشاہ ! تیری راہیں راست
۴ اور دُرست ہیں ۝ اَے خُداوند ! کَون تجھ سے نہ ڈریگا ؟
اور کَون تیرے نام کی تمجید نہ کریگا ؟ کیونکہ صِرف تُو ہی
قُدُّوس ہے اور سب قَومیں آ کر تیرے سامنے سِجدہ
کرینگی کیونکہ تیرے اِنصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں ۝
اِن باتوں کے بعد مَیں نے دیکھا کہ شہادت کے ۵
خیمہ کا مقدِس آسمان میں کھولا گیا ۝ اور وہ ساتوں ۶
فرِشتے جِنکے پاس ساتوں آفتیں تھیں آبدار اور چمکدار جواہِر
سے آراستہ اور سینوں پر سُنہری سینہ بند باندھے
ہُوئے مقدِس سے نِکلے ۝ اور اُن چاروں جانداروں ۷
میں سے ایک نے سات سونے کے پیالے ابدُالآباد
زِندہ رہنے والے خُدا کے قہر سے بھرے ہُوئے اُن
ساتوں فرِشتوں کو دِئے ۝ اور خُدا کے جلال اور اُسکی ۸
قُدرت کے سبب سے مقدِس دُھوئیں سے بھر گیا
اور جب تک اُن ساتوں فرِشتوں کی ساتوں آفتیں
ختم نہ ہو چکیں کوئی اُس مقدِس میں داخِل نہ ہو سکا

باب ۱۶

پھر مَیں نے مقدِس میں سے کِسی کو بڑی آواز ۱
سے اُن ساتوں فرِشتوں سے یہ کہتے سُنا کہ جاؤ ۔ خُدا
کے قہر کے ساتوں پیالوں کو زمین پر اُلٹ دو ۝
پس پہلے نے جا کر اپنا پیالہ زمین پر اُلٹ دیا اور ۲
جِن آدمیوں پر اُس حَیوان کی چھاپ تھی اور جو اُسکے
بُت کی پرستِش کرتے تھے اُنکے ایک بُرا اور تکلیف
دینے والا ناسُور پیدا ہو گیا ۝
اور دُوسرے نے اپنا پیالہ سمُندر میں اُلٹا اور وہ ۳
مُردے کا سا خُون بن گیا اور سمُندر کے سب جاندار
مر گئے ۝
اور تیسرے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے ۴
چشموں پر اُلٹا اور وہ خُون بن گئے ۝ اور مَیں نے پانی ۵
کے فرِشتہ کو یہ کہتے سُنا کہ اَے قُدُّوس ! جو ہے اور جو
تھا تُو عادل ہے کہ تُو نے یہ اِنصاف کیا ۝ کیونکہ اُنہوں ۶
نے مُقدسوں اور نبیوں کا خُون بہایا تھا اور تُو نے
اُنہیں خُون پِلایا ۔ وہ اِسی لائق ہیں ۝ پھر مَیں نے ۷
قُربانگاہ میں سے یہ آواز سُنی کہ اَے خُداوند خُدا
قادرِ مُطلق ! بیشک تیرے فیصلے دُرست اور راست
ہیں ۝
اور چوتھے نے اپنا پیالہ سُورج پر اُلٹا اور اُسے ۸
آدمیوں کو آگ سے جُھلس دینے کا اختیار دِیا گیا ۝

۹ اور آدمی سخت گرمی سے جُھلس گئے اور اُنہوں نے
خُدا کے نام کی نِسبت کُفر بکا جو اِن آفتوں پر اختیار
رکھتا ہے اور توبہ نہ کی کہ اُسکی تمجید کرتے ۝
۱۰ اور پانچویں نے اپنا پیالہ اُس حیوان کے تخت
پر اُلٹا اور اُسکی بادشاہی میں اندھیرا چھا گیا اور درد
۱۱ کے مارے لوگ اپنی زبانیں کاٹنے لگے ۝ اور اپنے
دُکھوں اور ناسُوروں کے باعث آسمان کے خُدا کی
نِسبت کُفر بکنے لگے اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی ۝
۱۲ اور چھٹے نے اپنا پیالہ بڑے دریا یعنی فرات پر اُلٹا اور
اُسکا پانی سُوکھ گیا تاکہ مشرق سے آنے والے بادشاہوں
۱۳ کے لِئے راہ تیار ہو جائے ۝ پھر مَیں نے اُس اژدہا کے
مُنہ سے اور اُس حیوان کے مُنہ سے اور اُس جھُوٹے
نبی کے مُنہ سے تین ناپاک رُوحیں مینڈکوں کی صُورت
۱۴ میں نکلتے دیکھیں ۝ یہ شیاطین کی نِشان دِکھانے
والی رُوحیں ہیں جو قادرِ مُطلق خُدا کے روزِ عظیم کی
لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے لِئے ساری دُنیا کے
۱۵ بادشاہوں کے پاس نِکلکر جاتی ہیں ۝ (دیکھو مَیں
چور کی طرح آتا ہُوں ۔ مُبارک وہ ہے جو جاگتا ہے اور
اپنی پوشاک کی حفاظت کرتا ہے تاکہ ننگا نہ پھرے
۱۶ اور لوگ اُسکی برہنگی نہ دیکھیں) ۝ اور اُنہوں نے اُنکو
اُس جگہ جمع کیا جسکا نام عِبرانی میں ہرمجدّون ہے ۝
۱۷ اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر اُلٹا اور مقدِس کے
تخت کی طرف سے بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چُکا ۝
۱۸ پھر بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہُوئیں اور ایک
ایسا بڑا بھونچال آیا کہ جب سے اِنسان زمین پر پیدا ہُوئے
۱۹ ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی نہ آیا تھا ۝ اور اُس بڑے
شہر کے تین ٹکڑے ہو گئے اور قوموں کے شہر گر گئے اور
بڑے شہر بابل کی خُدا کے ہاں یاد ہُوئی تاکہ اُسے اپنے
۲۰ سخت غضب کی مَے کا جام پلائے ۝ اور ہر ایک ٹاپو
۲۱ اپنی جگہ سے ٹل گیا اور پہاڑوں کا پتہ نہ لگا ۝ اور آسمان
سے آدمیوں پر من من بھر کے بڑے بڑے اولے گرے
اور چُونکہ یہ آفت نہایت سخت تھی اِسلِئے لوگوں نے
اولوں کی آفت کے باعث خُدا کی نِسبت کُفر بکا ۝

باب ۱۷
۱ اور اُن ساتوں فرشتوں میں سے جنکے پاس سات
پیالے تھے ایک نے آکر مجھ سے یہ کہا کہ اِدھر آ ۔ مَیں تجھے
اُس بڑی کسبی کی سزا دِکھاؤں جو بُہت سے پانیوں پر
۲ بیٹھی ہُوئی ہے ۝ اور جسکے ساتھ زمین کے بادشاہوں
نے حرامکاری کی تھی اور زمین کے رہنے والے اُسکی
۳ حرامکاری کی مَے سے متوالے ہو گئے تھے ۝ پس وہ
مجھے رُوح میں جنگل کو لے گیا ۔ وہاں مَیں نے قرمزی
رنگ کے حیوان پر جو کُفر کے ناموں سے لِپا ہُوا تھا اور
جسکے سات سر اور دس سینگ تھے ایک عورت کو
۴ بیٹھے ہُوئے دیکھا ۝ یہ عورت ارغوانی اور قرمزی لباس
پہنے ہُوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ
تھی اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات یعنی اُسکی حرامکاری
۵ کی ناپاکیوں سے بھرا ہُوا اُسکے ہاتھ میں تھا ۝ اور اُسکے
ماتھے پر یہ نام لِکھا ہُوا تھا ۔ راز ۔ بڑا شہر بابل کسبیوں
۶ اور زمین کی مکروہات کی ماں ۝ اور مَیں نے اُس عورت
کو مُقدسوں کا خُون اور یسُوعؔ کے شہیدوں کا خُون
پینے سے متوالا دیکھا اور اُسے دیکھ کر سخت حیران ہُوا ۝
۷ اُس فرشتہ نے مجھ سے کہا تو حیران کیوں ہو گیا ؟ مَیں
اِس عورت اور اُس حیوان کا جس پر وہ سوار ہے اور جسکے
سات سر اور دس سینگ ہیں تجھے بھید بتاتا ہُوں ۝
۸ یہ جو تُو نے حیوان دیکھا یہ پہلے تو تھا مگر اب نہیں ہے
اور آیندہ اتھاہ گڑھے سے نِکلکر ہلاکت میں پڑیگا
اور زمین کے رہنے والے جنکے نام بِنایِ عالم کے وقت
سے کتابِ حیات میں لِکھے نہیں گئے اِس حیوان کا یہ
حال دیکھکر کہ پہلے تھا اور اب نہیں اور پھر موجود ہو جائیگا
۹ تعجب کرینگے ۝ یہی موقع ہے اُس ذہن کا جس میں
حِکمت ہے ۔ وہ ساتوں سر سات پہاڑ ہیں ۔ جن پر
۱۰ وہ عورت بیٹھی ہُوئی ہے ۝ اور وہ سات بادشاہ بھی ہیں
پانچ تو ہو چُکے ہیں اور ایک موجود ہے اور ایک ابھی آیا
نہیں اور جب آئیگا تو کُچھ عرصہ تک اُسکا رہنا ضرور ہے ۝
۱۱ اور جو حیوان پہلے تھا اور اب نہیں وہ آٹھواں ہے اور
۱۲ اُن ساتوں میں سے پیدا ہُوا اور ہلاکت میں پڑیگا ۝ اور
وہ دس سینگ جو تُو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں ۔ ابھی

تک اُنہوں نے بادشاہی نہیں پائی مگر اُس حیوان کے
ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اِختیار پائینگے۔
۱۳ اِن سب کی ایک ہی رای ہوگی اور وہ اپنی قُدرت اور
۱۴ اِختیار اُس حیوان کو دے دینگے۔ وہ برّہ سے لڑینگے اور
برّہ اُن پر غالِب آئیگا کیونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند اور
بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور جو بُلائے ہُوئے اور برگزیدہ
۱۵ اور وفادار اُسکے ساتھ ہیں وہ بھی غالِب آئینگے۔ پھر اُس
نے مُجھ سے کہا کہ جو پانی تُو نے دیکھے جن پر کسبی بیٹھی ہے
۱۶ وہ اُمّتیں اور گروہ اور قومیں اور اہلِ زبان ہیں۔ اور جو
دس سینگ تُو نے دیکھے وہ اور حیوان اُس کسبی سے
عداوت رکھینگے اور اُسے بیکس اور ننگا کر دینگے اور
اُسکا گوشت کھا جائینگے اور اُسکو آگ میں جلا ڈالینگے۔
۱۷ کیونکہ خُدا اُنکے دِلوں میں یہ ڈالیگا کہ وہ اُسی کی رای
پر چلیں اور جب تک کہ خُدا کی باتیں پُوری نہ ہولیں وہ
مُتّفق الرّای ہوکر اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دے
۱۸ دیں۔ اور وہ عورت جِسے تُو نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے جو
زمین کے بادشاہوں پر حکُومت کرتا ہے۔

۱۸

۱ اِن باتوں کے بعد مَیں نے ایک اَور فرِشتہ کو آسمان
پر سے اُترتے دیکھا جسے بڑا اِختیار تھا اور زمین اُسکے جلال
۲ سے روشن ہوگئی۔ اُس نے بڑی آواز سے چِلّا کر کہا کہ
گر پڑا۔ بڑا شہر بابل گر پڑا اور شیاطین کا مسکن اور ہر
ناپاک رُوح کا اڈّا اور ہر ناپاک اور مکرُوہ پرندہ کا اڈّا
۳ ہوگیا۔ کیونکہ اُسکی حرامکاری کی غضبناک مَے کے باعث
تمام قومیں گر گئی ہیں اور زمین کے بادشاہوں نے اُسکے
ساتھ حرامکاری کی ہے اور دُنیا کے سوداگر اُسکے عیش و
عشرت کی بدولت دَولتمند ہو گئے۔
۴ پھر مَیں نے آسمان میں کسی اَور کو یہ کہتے سُنا کہ اَے
میری اُمّت کے لوگو! اُس میں سے نِکل آؤ تاکہ تُم اُسکے
گناہوں میں شریک نہ ہو اور اُسکی آفتوں میں سے
۵ کوئی تُم پر نہ آجائے۔ کیونکہ اُسکے گناہ آسمان تک پہنچ
۶ گئے ہیں اور اُسکی بدکاریاں خُدا کو یاد آگئی ہیں۔ جیسا
اُس نے کیا وَیسا ہی تُم بھی اُسکے ساتھ کرو اور اُسے
اُسکے کاموں کا دو چند بدلہ دو۔ جس قدر اُس نے پیالہ
بھرا تُم اُسکے لِئے دُگنا بھر دو۔ جس قدر اُس نے اپنے ۷
آپ کو شاندار بنایا اور عیّاشی کی تھی اُسی قدر اُسکو عذاب
اور غم میں ڈال دو کیونکہ وہ اپنے دِل میں کہتی ہے کہ مَیں
ملکہ ہو بیٹھی ہُوں۔ بیوہ نہیں اور کبھی غم نہ دیکھُونگی۔
اِسلئے اُس پر ایک ہی دِن میں آفتیں آئینگی یعنی مَوت ۸
اور غم اور کال اور وہ آگ میں جلا کر خاک کر دی جائیگی
کیونکہ اُسکا اِنصاف کرنے والا خُداوند خُدا قوی ہے۔
اور اُسکے ساتھ حرامکاری اور عیّاشی کرنے والے زمین ۹
کے بادشاہ جب اُسکے جلنے کا دُھواں دیکھینگے تو اُسکے
لِئے روئینگے اور چھاتی پیٹینگے۔ اور اُسکے عذاب کے ڈر ۱۰
سے دُور کھڑے ہُوئے کہینگے اَے بڑے شہر! اَے
بابل! اَے مضبُوط شہر! افسوس! افسوس! گھڑی
ہی بھر میں تُجھے سزا مِل گئی۔ اور دُنیا کے سوداگر اُسکے ۱۱
لِئے روئینگے اور ماتم کرینگے کیونکہ اب کوئی اُنکا مال نہیں
خریدنے کا۔ اور وہ مال یہ ہے سونا۔ چاندی۔ جواہر۔ ۱۲
موتی اور مہین کتانی اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے
اور ہر طرح کی خوشبودار لکڑیاں اور ہاتھی دانت کی طرح
طرح کی چیزیں اور نہایت بیش قیمت لکڑی اور پیتل
اور لوہے اور سنگِ مرمر کی طرح طرح کی چیزیں۔ اور دارچینی ۱۳
اور مصالح اور عُود اور عطر اور لُبان اور مَے اور تیل اور
میدہ اور گیہوں اور مویشی اور بھیڑیں اور گھوڑے اور
گاڑیاں اور غُلام اور آدمیوں کی جانیں۔ اب تیرے ۱۴
دِل پسند میوے تیرے پاس سے دُور ہو گئے اور سب
لذیذ اور تحفہ چیزیں تُجھ سے جاتی رہیں۔ اب وہ ہرگز
ہاتھ نہ آئینگی۔ اِن چیزوں کے سوداگر جو اُسکے سبب سے ۱۵
مالدار بن گئے تھے اُسکے عذاب کے خوف سے دُور
کھڑے ہُوئے روئینگے اور غم کرینگے۔ اور کہینگے افسوس! ۱۶
افسوس! وہ بڑا شہر جو مہین کتانی اور ارغوانی اور
قرمزی کپڑے پہنے ہُوئے اور سونے اور جواہر اور
موتیوں سے آراستہ تھا! گھڑی ہی بھر میں اُسکی ۱۷
اِتنی بڑی دَولت برباد ہو گئی اور سب ناخُدا اور جہاز
کے سب مُسافر اور ملّاح اور اَور جتنے سمندر کا کام
کرتے ہیں۔ جب اُسکے جلنے کا دُھواں دیکھینگے تو دُور ۱۸

کھڑے ہُوئے چلّائینگے اور کہینگے کَونسا شہر اِس بڑے
۱۹ شہر کی مانِند ہے؟ ۝ اور اپنے سروں پر خاک ڈالینگے
اور روتے ہُوئے اور ماتم کرتے ہُوئے چلّا چلّا کر کہینگے
افسوس! افسوس! وہ بڑا شہر جِسکی دَولت سے سمُندر
کے سب جہاز والے دَولتمند ہو گئے گھڑی ہی بھر میں
۲۰ اُجڑ گیا ۝ اَے آسمان اور اَے مُقدسو اور رسُولو اور
نبیو! اُس پر خُوشی کرو کیونکہ خُدا نے اِنصاف کرکے اُس
سے تُمہارا بدلہ لے لیا ۝
۲۱ پِھر ایک زورآور فرشتہ نے بڑی چکّی کے پاٹ کی مانِند
ایک پتّھر اُٹھایا اور یہ کہہ کر سمُندر میں پھینک دِیا کہ بابل
کا بڑا شہر بھی اِسی طرح زور سے گرایا جائیگا اور پِھر کبھی
۲۲ اُسکا پتہ نہ مِلیگا ۝ اور بربط نوازوں اور مُطربوں اور بانسلی
بجانے والوں اور نرسِنگا پُھونکنے والوں کی آواز پِھر
کبھی تُجھ میں نہ سُنائی دیگی اور کِسی پیشہ کا کارِیگر تُجھ
میں پِھر کبھی پایا نہ جائیگا اور چکّی کی آواز تُجھ میں پِھر
۲۳ کبھی نہ سُنائی دیگی ۝ اور چراغ کی روشنی تُجھ میں پِھر
کبھی نہ چمکیگی اور تُجھ میں دُلہے اور دُلہن کی آواز پِھر کبھی
نہ سُنائی دیگی کیونکہ تیرے سَوداگر زمِین کے امِیر تھے اور
۲۴ تیری جادُوگری سے سب قَومیں گُمراہ ہوگئیں ۝ اور
نبیوں اور مُقدسوں اور زمِین کے اَور سب مقتُولوں کا
خُون اُس میں پایا گیا ۝

باب ۱۹
۱ اِن باتوں کے بعد مَیں نے آسمان پر گویا بڑی جماعت
کو بلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ ہلّلُویاہ! نجات اور جلال اور
۲ قُدرت ہمارے خُدا ہی کی ہے ۝ کیونکہ اُسکے فیصلے راست
اور دُرُست ہیں اِسلئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کا
اِنصاف کیا جِس نے اپنی حرامکاری سے دُنیا کو خراب
کیا تھا اور اُس سے اپنے بندوں کے خُون کا بدلہ
۳ لِیا ۝ پِھر دُوسری بار اُنہوں نے ہلّلُویاہ کہا اور اُسکے
۴ جلنے کا دُھواں ابدُالآباد اُٹھتا رہیگا ۝ اور چَوبِیسوں بُزُرگوں
اور چاروں جانداروں نے گِر کر خُدا کو سجدہ کِیا جو تخت پر
۵ بَیٹھا تھا اور کہا آمِین۔ ہلّلُویاہ! ۝ اور تخت میں سے یہ آواز
نِکلی کہ اَے اُس سے ڈرنے والے بندو خواہ چھوٹے
۶ ہو خواہ بڑے! تُم سب ہمارے خُدا کی حمد کرو ۝ پِھر مَیں نے
بڑی جماعت کی سی آواز اور زور کے پانی کی سی آواز اور
سخت گرجوں کی سی آواز سُنی کہ ہلّلُویاہ! اِسلئے کہ خُداوند
۷ ہمارا خُدا قادرِ مُطلق بادشاہی کرتا ہے ۝ آؤ ہم خُوشی کریں
اور نہایت شادمان ہوں اور اُسکی تمجِید کریں۔ اِسلئے کہ
برّہ کی شادی آ پہنچی اور اُسکی بِیوی نے اپنے آپ کو تیّار
۸ کر لیا ۝ اور اُسکو چمکدار اور صاف مہِین کتانی کپڑا پہننے
کا اِختیار دِیا گیا کیونکہ مہِین کتانی کپڑے سے مُقدّس لوگوں
۹ کی راستبازی کے کام مُراد ہیں ۝ اور اُس نے مُجھ سے کہا
لِکھ۔ مُبارک ہیں وہ جو برّہ کی شادی کی ضِیافت میں بُلائے
گئے ہیں۔ پِھر اُس نے مُجھ سے کہا یہ خُدا کی سچّی باتیں ہیں ۝
۱۰ اور مَیں اُسے سجدہ کرنے کے لِئے اُسکے پاؤں پر گِرا۔ اُس
نے مُجھ سے کہا کہ خبردار! ایسا نہ کر۔ مَیں بھی تیرا اور تیرے
اُن بھائیوں کا ہمخدمت ہُوں جو یِسُوع کی گواہی دینے
پر قائِم ہیں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یِسُوع کی گواہی نبُوّت
کی رُوح ہے ۝
۱۱ پِھر مَیں نے آسمان کو کُھلا ہُؤا دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں
کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچّا
اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ اِنصاف اور
۱۲ لڑائی کرتا ہے ۝ اور اُسکی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں
اور اُسکے سر پر بہت سے تاج ہیں اور اُسکا ایک نام لِکھا
۱۳ ہُؤا ہے جِسے اُسکے سِوا اَور کوئی نہیں جانتا ۝ اور وہ
خُون کی چِھڑکی ہُوئی پوشاک پہنے ہُوئے ہے اور اُسکا
۱۴ نام کلامِ خُدا کہلاتا ہے ۝ اور آسمان کی فَوجیں سفید
گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہِین کتانی کپڑے
۱۵ پہنے ہُوئے اُسکے پِیچھے پِیچھے ہیں ۝ اور قَوموں کے مارنے کے
لِئے اُسکے مُنہ سے ایک تیز تلوار نِکلتی ہے اور وہ لوہے
کے عصا سے اُن پر حُکُومت کریگا اور قادرِ مُطلق خُدا کے
۱۶ سخت غضب کی مَے کے حَوض میں انگُور روندیگا ۝ اور
اُسکی پوشاک اور ران پر یہ نام لِکھا ہُؤا ہے بادشاہوں
کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند ۝
۱۷ پِھر مَیں نے ایک فرِشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہُوئے دیکھا
اور اُس نے بڑی آواز سے چلّا کر آسمان میں کے سب
اُڑنے والے پرِندوں سے کہا آؤ۔ خُدا کی بڑی ضِیافت

۱۸ میں شریک ہونے کے لِئے جمع ہو جاؤ۔ تاکہ تُم بادشاہوں
کا گوشت اور فوجی سرداروں کا گوشت اور زور آوروں کا
گوشت اور گھوڑوں اور اُنکے سواروں کا گوشت اور
سب آدمیوں کا گوشت کھاؤ۔ خواہ آزاد ہوں خواہ غُلام
خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے ۔

۱۹ پھر مَیں نے اُس حیوان اور زمین کے بادشاہوں
اور اُنکی فوجوں کو اُس گھوڑے کے سوار اور اُسکی فوج
۲۰ سے جنگ کرنے کے لِئے اِکٹھے دیکھا۔ اور وہ حیوان اور
اُسکے ساتھ وہ جھوٹا نبی پکڑا گیا جس نے اُسکے سامنے
اَیسے نشان دِکھائے تھے جن سے اُس نے حیوان
کی چھاپ لینے والوں اور اُسکے بُت کی پرستش کرنے
والوں کو گُمراہ کیا تھا۔ وہ دونوں آگ کی اُس جھیل میں
۲۱ زندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی ہے۔ اور باقی
اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو اُسکے مُنہ سے
نِکلتی تھی قتل کِئے گئے اور سب پرندے اُنکے گوشت
سے سیر ہو گئے ۔

۲۰ ب ۱ پھر مَیں نے ایک فرِشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا
جِسکے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کُنجی اور ایک بڑی زنجیر
۲ تھی۔ اُس نے اُس اژدہا یعنی پُرانے سانپ کو جو
اِبلیس اور شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لِئے
۳ باندھا۔ اور اُسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کر دیا اور
اُس پر مُہر کر دی تاکہ وہ ہزار برس کے پُورے ہونے
تک قوموں کو پھر گُمراہ نہ کرے۔ اِسکے بعد ضرور ہے کہ
تھوڑے عرصہ کے لِئے کھولا جائے ۔

۴ پھر مَیں نے تخت دیکھے اور لوگ اُن پر بَیٹھ گئے
اور عدالت اُنکے سپُرد کی گئی اور اُنکی رُوحوں کو بھی
دیکھا جِنکے سر یسُوع کی گواہی دینے اور خُدا کے کلام کے
سبب سے کاٹے گئے تھے اور جنہوں نے نہ اُس
حیوان کی پرستش کی تھی نہ اُسکے بُت کی اور نہ اُسکی
چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زندہ ہو
کر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔
۵ اور جب تک یہ ہزار برس پُورے نہ ہو لِئے باقی مُردے
۶ زندہ نہ ہُوئے۔ پہلی قیامت یہی ہے۔ مُبارک اور
مُقدّس وہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ اَیسوں
پر دُوسری مَوت کا کُچھ اِختیار نہیں بلکہ وہ خُدا اور مسیح کے
کاہِن ہونگے اور اُسکے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی
کرینگے ۔

۷ اور جب ہزار برس پُورے ہو چُکینگے تو شیطان قید
۸ سے چھوڑ دیا جائیگا۔ اور اُن قوموں کو جو زمین کی چاروں
طرف ہونگی یعنی جوج و ماجوج کو گُمراہ کرکے لڑائی کے لِئے
جمع کرنے کو نِکلیگا۔ اُنکا شُمار سمُندر کی ریت کے برابر ہوگا۔
۹ اور وہ تمام زمین پر پھیل جائینگی اور مُقدّسوں کی لشکرگاہ
اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لینگی اور آسمان پر
۱۰ سے آگ نازِل ہو کر اُنہیں کھا جائیگی۔ اور اُنکا گُمراہ کرنے
والا اِبلیس آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں ڈالا جائیگا
جہاں وہ حیوان اور جھوٹا نبی بھی ہوگا اور وہ رات دِن
ابدُالآباد عذاب میں رہینگے ۔

۱۱ پھر مَیں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُسکو جو اُس پر
بَیٹھا ہُوا تھا دیکھا جِسکے سامنے سے زمین اور آسمان
۱۲ بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہ نہ مِلی۔ پھر مَیں نے
چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے
کھڑے ہُوئے دیکھا اور کتابیں کھولی گئیں۔ پھر ایک اور
کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات اور جس طرح اُن
کتابوں میں لِکھا ہُوا تھا اُنکے اعمال کے مُطابق مُردوں
۱۳ کا اِنصاف کیا گیا۔ اور سمُندر نے اپنے اندر کے مُردوں
کو دے دیا اور مَوت اور عالمِ ارواح نے اپنے اندر کے
مُردوں کو دے دیا اور اُن میں سے ہر ایک کے اعمال کے
۱۴ مُوافِق اُسکا اِنصاف کیا گیا۔ پھر مَوت اور عالمِ ارواح
آگ کی جھیل میں ڈالے گئے۔ یہ آگ کی جھیل دُوسری
۱۵ مَوت ہے۔ اور جس کِسی کا نام کتابِ حیات میں لِکھا
ہُوا نہ مِلا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا۔

۲۱ ب ۱ پھر مَیں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا
کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمُندر
۲ بھی نہ رہا۔ پھر مَیں نے شہرِ مُقدّس نئے یروشلیم کو آسمان
پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ اُس دُلہن
کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لِئے سِنگار

۳ کیا ہو۔ پھر مَیں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز
سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان
ہے اور وہ اُنکے ساتھ سکونت کریگا اور وہ اُسکے لوگ ہونگے
۴ اور خُدا آپ اُنکے ساتھ رہیگا اور اُنکا خُدا ہوگا۔ اور وہ اُنکی
آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا۔ اِسکے بعد نہ
مَوت رہیگی اور نہ ماتم رہیگا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی
۵ چیزیں جاتی رہیں۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہُوا تھا اُس نے
کہا دیکھ مَیں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہُوں۔ پھر اُس
۶ نے کہا لکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔ پھر
اُس نے مُجھ سے کہا یہ باتیں پُوری ہوگئیں۔ مَیں الفا
اور اومیگا یعنی ابتدا اور انتہا ہُوں۔ مَیں پیاسے کو آبِ
۷ حیات کے چشمہ سے مُفت پلاؤنگا۔ جو غالب آئے وُہی
اِن چیزوں کا وارث ہوگا اور مَیں اُسکا خُدا ہُونگا اور وہ میرا
۸ بیٹا ہوگا۔ مگر بُزدلوں اور بے ایمانوں اور گھنونے لوگوں
اور خُونیوں اور حرامکاروں اور جادُوگروں اور بُت پرستوں
اور سب جھُوٹوں کا حِصّہ آگ اور گندھک سے جلنے
والی جھیل میں ہوگا۔ یہ دُوسری مَوت ہے۔
۹ پھر اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس سات
پیالے تھے اور وہ پچھلی سات آفتوں سے بھرے ہُوئے
تھے ایک نے آکر مُجھ سے کہا اِدھر آ۔ مَیں تُجھے دُلہن یعنی
۱۰ برّہ کی بیوی دِکھاؤں۔ اور وہ مُجھے رُوح میں ایک بڑے
اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہرِ مُقدّس یرُوشلیم کو آسمان پر
۱۱ سے خُدا کے پاس سے اُترتے دِکھایا۔ اُس میں خُدا کا
جلال تھا اور اُسکی چمک نہایت قیمتی پتھر یعنی اُس
۱۲ یشب کی سی تھی جو بلّور کی طرح شفاف ہو۔ اور اُسکی
شہرپناہ بڑی اور بلند تھی اور اُسکے بارہ دروازے اور
دروازوں پر بارہ فرشتے تھے اور اُن پر بنی اسرائیل کے
۱۳ بارہ قبیلوں کے نام لِکھے ہُوئے تھے۔ تین دروازے
مشرق کی طرف تھے۔ تین دروازے شمال کی طرف
تین دروازے جنُوب کی طرف اور تین دروازے مغرب
۱۴ کی طرف۔ اور اُس شہر کی شہرپناہ کی بارہ بُنیادیں تھیں
۱۵ اور اُن پر برّہ کے بارہ رسُولوں کے بارہ نام لِکھے تھے۔ اور
جو مُجھ سے کہہ رہا تھا اُسکے پاس شہر اور اُسکے دروازوں
اور اُسکی شہرپناہ کے ناپنے کے لئے ایک پیمایش کا آلہ
۱۶ یعنی سونے کا گز تھا۔ اور وہ شہر چوکور واقع ہُوا تھا اور
اُسکی لمبائی چَوڑائی کے برابر تھی۔ اُس نے شہر کو اُس
گز سے ناپا تو بارہ ہزار فرلانگ نکلا۔ اُسکی لمبائی اور
۱۷ چَوڑائی اور اُونچائی برابر تھی۔ اور اُس نے اُسکی شہرپناہ کو
آدمی کی یعنی فرشتہ کی پیمایش کے مُطابق ناپا تو ایک سَو
۱۸ چوالیس ہاتھ نکلی۔ اور اُسکی شہرپناہ کی تعمیر یشب کی تھی
اور شہر ایسے خالص سونے کا تھا جو شفاف شیشہ کی مانند
۱۹ ہو۔ اور اُس شہر کی شہرپناہ کی بُنیادیں ہر طرح کے جواہر
سے آراستہ تھیں۔ پہلی بُنیاد یشب کی تھی۔ دُوسری نیلم
۲۰ کی۔ تیسری شب چراغ کی۔ چوتھی زمُرّد کی۔ پانچویں عقیق
کی۔ چھٹی لعل کی۔ ساتویں سُنہرے پتھر کی۔ آٹھویں
فیروزہ کی۔ نویں زبرجد کی۔ دسویں یمنی کی۔ گیارھویں
۲۱ سنگِ سُنبلی کی اور بارھویں یاقُوت کی۔ اور بارہ دروازے
بارہ موتیوں کے تھے۔ ہر دروازہ ایک موتی کا تھا
اور شہر کی سڑک شفاف شیشہ کی مانند خالص سونے
۲۲ کی تھی۔ اور مَیں نے اُس میں کوئی مقدِس نہ دیکھا اِسلئے
۲۳ کہ خُداوند خُدا قادرِ مُطلق اور برّہ اُسکا مقدِس ہیں۔ اور اُس
شہر میں سُورج یا چاند کی روشنی کی کُچھ حاجت نہیں
کیونکہ خُدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے اور برّہ
۲۴ اُسکا چراغ ہے۔ اور قومیں اُسکی روشنی میں چلیں پھرینگی
اور زمین کے بادشاہ اپنی شان و شوکت کا سامان اُس
۲۵ میں لائینگے۔ اور اُسکے دروازے دِن کو ہرگز بند نہ ہونگے
۲۶ (اور رات وہاں نہ ہوگی)۔ اور لوگ قوموں کی شان و
۲۷ شوکت اور عزّت کا سامان اُس میں لائینگے۔ اور اُس میں
کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھُوٹی
باتیں گھڑتا ہے ہرگز داخل نہ ہوگا مگر وُہی جنکے نام برّہ
کی کتاب حیات میں لِکھے ہُوئے ہیں۔

۲۲ باب

۱ پھر اُس نے مُجھے
بلّور کی طرح چمکتا ہُوا آبِ حیات کا ایک دریا دِکھایا جو خُدا اور
برّہ کے تخت سے نکلکر اُس شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا تھا۔
۲ اور دریا کے وار پار زندگی کا درخت تھا۔ اُس میں بارہ قسم
کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا تھا اور اُس درخت
۳ کے پتّوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۔ اور پھر لعنت نہ

ہوگی اور خُدا اور برّہ کا تخت اُس شہر میں ہوگا اور اُسکے
۴ بندے اُسکی عبادت کرینگے۔ اور وہ اُسکا مُنہ دیکھینگے اور
۵ اُسکا نام اُنکے ماتھوں پر لکھا ہُوا ہوگا۔ اور پھر رات نہ ہوگی
اور وہ چراغ اور سُورج کی روشنی کے مُحتاج نہ ہونگے کیونکہ
خُداوند خُدا اُنکو روشن کریگا اور وہ ابدُالآباد بادشاہی کرینگے۔
۶ پھر اُس نے مُجھ سے کہا یہ باتیں سچ اور برحق ہیں
چُنانچہ خُداوند نے جو نبیوں کی رُوحوں کا خُدا ہے اپنے
فرِشتہ کو اِسلئے بھیجا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے
۷ جنکا جلد ہونا ضرُور ہے۔ اور دیکھ مَیں جلد آنے والا
ہُوں۔ مُبارک ہے وہ جو اِس کِتاب کی نبُوّت کی باتوں
پر عمل کرتا ہے۔
۸ مَیں وُہی یُوحنّا ہُوں جو اِن باتوں کو سُنتا اور دیکھتا
تھا اور جب مَیں نے سُنا اور دیکھا تو جس فرِشتہ نے مُجھے
یہ باتیں دِکھائیں مَیں اُسکے پاؤں پر سجدہ کرنے کو گِرا۔
۹ اُس نے مُجھ سے کہا خبردار! ایسا نہ کر۔ مَیں بھی تیرا
اور تیرے بھائی نبیوں اور اِس کِتاب کی باتوں پر عمل
کرنے والوں کا ہمخدمت ہُوں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر۔
۱۰ پھر اُس نے مُجھ سے کہا اِس کِتاب کی نبُوّت کی
۱۱ باتوں کو پوشیدہ نہ رکھ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ جو بُرائی
کرتا ہے وہ بُرائی ہی کرتا جائے اور جو نجِس ہے وہ
نجِس ہی ہوتا جائے اور جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی
کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے۔

۱۲ دیکھ مَیں جلد آنے والا ہُوں اور ہر ایک کے کام کے مُوافق
۱۳ دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے۔ مَیں الفا اور اومیگا۔
۱۴ اوّل و آخر۔ اِبتدا و اِنتہا ہُوں۔ مُبارک ہیں وہ جو اپنے
جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے
کا اِختیار پائینگے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہونگے
۱۵ مگر کُتّے اور جادُوگر اور حرامکار اور خُونی اور بُت پرست اور
جھُوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہیگا۔
۱۶ مُجھ یِسُوع نے اپنا فرِشتہ اِسلئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے
بارے میں تمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی دے۔ مَیں داؤد
کی اصل و نسل اور صُبح کا چمکتا ہُوا سِتارہ ہُوں۔
۱۷ اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ اور سُننے والا بھی کہے
آ۔ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات
مُفت لے۔
۱۸ مَیں ہر ایک آدمی کے آگے جو اِس کِتاب کی نبُوّت کی
باتیں سُنتا ہے گواہی دیتا ہُوں کہ اگر کوئی آدمی اُن میں کُچھ
بڑھائے تو خُدا اِس کِتاب میں لکھی ہُوئی آفتیں اُس پر نازِل
۱۹ کریگا۔ اور اگر کوئی اِس نبُوّت کی کِتاب کی باتوں میں سے کُچھ
نِکال ڈالے تو خُدا اُس زِندگی کے درخت اور مُقدّس شہر میں سے
جنکا اِس کِتاب میں ذِکر ہے اُسکا حِصّہ نِکال ڈالیگا۔
۲۰ جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ بیشک
مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ آمین۔ اَے خُداوند یِسُوع آ۔
۲۱ خُداوند یِسُوع کا فضل مُقدّسوں کے ساتھ رہے۔ آمین۔

https://bibletranslation.ws/